Digitized by Khilafat Library Rabwah


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۴ جمادی الاوّل ۱۳۹۴ھ ۶ احسان ۱۳۵۳ ہش ۶ جون ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۲۶


ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم صراطِ مستقیم پر چلیں اور آنحضرت کی کامل اور سچی اتباع کریں

## اگر ہم اِس پر کاربند ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت ہمارے شاملِ حال رہے گی

"مَیں خوب جانتا ہُوں کہ ہماری جماعت اور ہم جو کچھ ہیں اسی حال میں اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت ہمارے شاملِ حال ہو گی کہ ہم صراطِ مستقیم پر چلیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اور سچّی اتباع کریں۔ قرآن شریف کی پاک تعلیم کو اپنا دستور العمل بنا دیں اور ان باتوں کو ہم اپنے عمل اور حال سے ثابت کریں نہ صرف قال سے ...

لیکن اگر ہم خدا تعالیٰ کے نافرمان اور اس سے قطع تعلق کر چکے ہیں تو ہماری ہلاکت کے لئے کسی کو منصوبہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کسی مخالفت کی حاجت نہیں۔ وہ سب سے پہلے خود ہم کو ہلاک کر دے گا۔

ہمیشہ سے سُنّت اللہ اسی طرح پر چلی آئی ہے۔ جب بنی اسرائیل نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی اختیار کی اور اس نے گناہ کیا۔ خدا تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کیا حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پیغمبر اُن میں موجود تھے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ سے سخت بیزار اور متنفّر ہے، وہ کبھی پسند نہیں کر سکتا کہ ایک شخص بغاوت کرے اور اس کو سزا نہ دی جاوے۔

یہ بات بھی خوب یاد رکھو کہ گنہگار خدا تعالیٰ پر ایمان اور یقین نہیں رکھتا، اگر ایمان رکھتا تو ہرگز گناہ کرنے کی جُرأت نہ کرتا۔ حدیث میں جو آیا ہے کہ چوری کرنے والا یا زانی یا بدکار اپنے فعل کے وقت مومن نہیں ہوتا اس کا بھی یہی مطلب ہے کیونکہ سچّا ایمان تو گناہ سے دُور کرتا ہے اور شیطان کی کشتی میں وہ شیطان پر غالب آجاتا ہے لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایک شخص علانیہ بدکاری میں مُبتلا ہے اور دوسری خطا کاریوں سے باوجودیکہ اُن کی بُرائی سے آگاہ ہے باز نہیں آتا تو پھر بجز اس کے اور کیا کہنا پڑے گا کہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۹، صفحہ ۱۹۰)

# اِخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ ۵ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم دو ایک روز کے وقفہ کے بعد سر درد کی تکلیف کے باعث ناساز ہو جاتی ہے احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

---

ربوہ ۵ احسان۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابھی تک لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ آپریشن کے زخم رفتہ رفتہ مندمل ہو رہے ہیں اور طبیعت بتدریج بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ تاہم ابھی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ گھبراہٹ بے چینی وغیرہ عوارض ابھی پورے طور پر دُور نہیں ہوئے ہیں۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللّٰھم آمین

---

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ مغربی افریقہ و اٹلی ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

---

## ضروری اعلان

دفعہ ۱۴۴ کی وجہ سے مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس پندرہ جون کو مسجد مبارک میں نہیں ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

---

## امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ کے بارے میں ایک ضروری اعلان

اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے کمیشن کی طرف سے جو امتحان برائے امیدواران مورخہ ۸ جون اور ۹ جون ۱۹۷۴ء کو ہونا تھا اب وہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس امتحان کی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ ماہ احسان ۱۳۵۳ ھش

# انزالِ رحمت کے ۲ دو خاص طریق

قرآنِ مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انزالِ رحمت کے دو خاص طریق ہیں۔ کبھی تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی بات مان کر انہیں ان کی مُراد عطا کر دیتا ہے اور اس طرح وہ فضل و رحمت کے مورد بنکر قبولیتِ دُعا کا حظّ اٹھاتے اور اس کا شکر بجالاتے ہیں۔ برخلاف اسکے وہ کبھی اپنے بندوں سے اپنی بات منوانا چاہتا ہے اور جب وہ اس کی بات مانتے ہوئے صبر اور رضاء بالقضاء کا نمونہ دکھانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو پھر وہ ان کے اس نمونہ سے خوش ہو کر ان پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے پھر وہ انہیں وہ کچھ ہی نہیں دیتا جو وہ اس سے مانگتے ہیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر اُنہیں عطاء کرتا ہے اور اتنا کچھ عطاء کرتا ہے کہ وہ اس کا گمان بھی نہیں کر سکتے۔

جہاں تک انزالِ رحمت کے اوّل الذکر طریق یعنی اُس طریق کا تعلق ہے جس میں خدا بندوں کی بات مان کر ان کی مراد انہیں عطاء کرتا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا (البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پُوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں اُن کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

اِس کے بعد اِسی آیت کے اگلے حصہ میں انزالِ رحمت کے دوسرے طریق یعنی اُس طریق کا ذکر کرتے ہوئے جس میں وہ بندوں سے پہلے اپنی منواتا ہے، فرماتا ہے:۔

فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۵ (البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی جب میں اپنی منوانا چاہوں) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

اللہ تعالیٰ نے اِس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ مَیں بندوں سے اپنی کس طرح اور کس رنگ میں منواتا ہوں بتایا ہے کہ مَیں انہیں کبھی خوف سے کبھی بھُوک سے کبھی جان اور مال کے نقصان سے اور کبھی کھیتیوں اور پھلوں وغیرہ کی کمی کے ذریعہ آزماتا ہوں جب وہ اِس آزمائش میں صبر اور رضاء بالقضاء کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے پُورا اُتر کر دکھا دیتے ہیں تو میں اپنی رحمت کے دروازے ان پر کھول دیتا ہوں چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۵ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۵ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرَحْمَۃٌ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُھْتَدُوْنَ ۵ (البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸)

ترجمہ:۔ اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھُوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے۔ اور (اے رسول) تو اُن صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے کہ جن پر جب بھی کوئی مصیبت آئے تو گھبراتے نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے برکتیں (نازل ہوتی) ہیں اور رحمت بھی۔ اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

مندرجہ بالا آیات سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انزالِ رحمت کے دو طریق مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعا قبول کر کے ان کی بات مان لیتا ہے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ وہ دعا کو قبول تو کر لیتا ہے لیکن اپنی کسی مصلحتِ خاص کے ماتحت قبولیت دعا کے عملی آثار کا ظہور کسی قدر التواء میں ڈال دیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں خدا تعالیٰ پہلے اپنے بندوں کو مختلف قسم کے ابتلاؤں میں سے گزار کر آزماتا ہے کہ وہ اس کی بھی مانتے ہیں یا نہیں۔ یعنی خوف کے حالات پیدا ہونے پر یا غذا کی قلت کے باعث بھوک سے دوچار ہونے پر یا مالوں اور جانوں کے ضائع ہونے پر یا اناج اور پھلوں وغیرہ کی پیداوار کم ہو جانے پر وہ خدا سے تعلق تو منقطع نہیں کرتے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ میرے بندے ابتلاؤں کو صبر و ثبات سے برداشت کرنے والے اور انشراح صدر کے ساتھ نیکی کی راہ میں آگے ہی آگے قدم بڑھانے والے ہیں تو پھر وہ اپنے ایسے بندوں پر برکتوں پر برکتیں نازل کرتا ہے اور غیر معمولی رنگ میں انہیں اپنی رحمتوں کا مورد بنا کر دینی و دُنیوی لحاظ سے فائز المرام کر دیتا ہے۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے انزالِ رحمت کے ان ہر دو طریق پر روشنی ڈال کر اپنے متبعین کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ وہ صرف ایک طریق کے ہی خواہاں نہ ہوں بلکہ اگر مشیتِ الٰہی میں ابتلاء آنے مقدر ہوں تو وہ ان ابتلاؤں کے وارد ہونے پر صبر و ثبات سے کام لیتے ہوئے برکتوں کے نزول اور رحمتوں کے پیہم حصول کے منتظر رہیں۔ ایک وقت آئے گا اللہ تعالیٰ ان کے گھروں کو رحمتوں سے بھر دے گا اور دینی و دُنیوی نعماء سے مالا مال کر دکھائیگا چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے تو انسان سے نہایت تنزّل کے رنگ میں دوستانہ برتاؤ کیا ہے۔ دوستانہ تعلق کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ کبھی ایک دوست دوسرے دوست کی بات مان لیتا ہے اور کبھی دوسرے سے اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اور اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان کی بات کو مان لیتا ہے اور اُس کی دُعا قبول فرماتا ہے۔ اور دُوسرے فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ الآیۃ اور آیت وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ ...... سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔

بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ ہماری دُعا کو قبول نہیں کرتا یا اولیاء پر طعن کرتے ہیں کہ ان کی فلاں دُعا قبول نہیں ہوئی۔ اصل میں وہ نادان اِس قانونِ الٰہی سے ناآشنا محض ہوتے ہیں۔ جس انسان کو خدا سے ایسا معاملہ پڑا ہوگا وہ خوب اِس قاعدہ سے آگاہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے مان لینے اور منوانے کے دو نمونے پیش کئے ہیں۔ انہیں مان لینا ایمان ہے۔ تم ایسے نہ بنو کہ ایک ہی پہلو پر زور دو، ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی مخالفت کر کے اس کے مقررہ قانون کو توڑنے کی کوشش کرنے والے بنو"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۹۹)

---

## درخواستِ دُعا

میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں آجکل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دل گھٹتا ہے کل سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ قارئین کرام سے مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد نواز مومن دفتر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# درود شریف ـــ مصائب و آلام میں آسمانی قلعہ

(از مکرم مولوی دوست محمد شاہد صاحب)

سورۃ احزاب ہجرت کے پانچویں سال ۶۲۶ء میں نازل ہوئی۔ یہ سورت اس الم انگیز اور پُرفتن دور ابتلاء کی یاد دلاتی ہے جس میں سارا عرب اسلام کے دائمی مرکز ـــ مدینۃ النبیؐ ـ پر حملہ آور ہو گیا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ عزوجل نے اپنی زبردست قدرتوں کا زبردست ثبوت دیا اور غیب سے ایسے سامان پیدا فرما دیئے کہ دشمنانِ اسلام کو شکستِ فاش اور عشاقِ مصطفےٰ کو فتح مبین نصیب ہوئی ۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

## درود شریف کی آیت نازل ہونے پر صحابہؓ کی مبارکباد

اس مبارک سورت میں مسلمانانِ عالم کے لئے جو احکام نازل کئے گئے ہیں ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ارشادِ ربانی بہت نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(الاحزاب ۷ : ۵)

یعنی اللہ عزوجل یقیناً محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے بھی یقیناً آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ پس اے مومنو! تم بھی اس نبیؐ پر درود بھیجتے اور پورے ذوق و شوق اور جوش و خروش سے آپ کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

مجدد اسلام حضرت علامہ جلال الدین سیوطی درمنثور (ج ۵) میں بروایت ابن جریج بیان فرماتے ہیں کہ اس آیت کے اترنے پر صحابہ رضوان اللہ علیہم میں شادمانی اور مسرت کی ایسی عجیب لہر دوڑ گئی کہ وہ آنحضور علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر مبارکباد پیش کرنے لگے۔

## حدیث نبوی میں درود شریف کے فضائل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر صرف درود شریف کے بارہ میں آیت ہی نازل نہیں ہوئی بلکہ آپ کو وحی خفی کے ذریعہ اس کی بیشمار تاثیرات و برکات سے بھی اطلاع دی گئی۔ مثلاً حضرت یعقوب بن زید التیمیؓ کی روایت ہے:۔

"قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اتانی اٰتٍ من ربی فقال لا یصلی علیک عبد صلوٰۃ الا صلی اللّٰہ علیہ عشرًا فقال رجل یا رسول اللّٰہ اجعل نصف دعائی لک قال ان شئت قال الا اجعل کل دعائی لک قال اذن یکفیک اللّٰہ ھم الدنیا والاٰخرۃ۔"

(عبدالرزاق)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب کی طرف سے ایک آنے والے (فرشتہ) نے مجھ سے کہا کہ جو بندہ بھی آپ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ؟ کیا میں اپنی دعا کا آدھا وقت آپ کے لئے نہ مخصوص کر دوں؟ حضور نے فرمایا تمہاری مرضی۔ اس شخص نے کہا کیا میں اپنی پوری دعا آپ ہی کے لئے نہ وقف کر دوں۔ آنحضرت نے فرمایا اس صورت میں اللہ تعالیٰ تجھے دنیا و آخرت کے ہر غم سے نجات بخشے گا۔

اسی طرح خادم الرسولؐ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اقربکم منی یوم القیامۃ فی کل موطن اکثرکم علیّ صلوٰۃ فی الدنیا من صلی علیّ یوم الجمعۃ ولیلۃ الجمعۃ مائۃ مرۃ قضی اللّٰہ لہ مائۃ حاجۃ سبعین من حوائج الاٰخرۃ وثلاثین من حوائج الدنیا ثم یوکل اللّٰہ بذالک ملکًا یدخلہ فی قبری

(درمنثور جلد ۵ ص ۲۱۹)

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن ہر مقام پر میرا سب سے مقرب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود و سلام بھیجے گا جو شخص جمعہ اور جمعہ کی رات کو مجھ پر سو دفعہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں اور ضرورتیں پوری کرے گا ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ درود شریف کے طفیل ایک فرشتہ مقرر فرمائے گا جو اسے میری قبر مبارک میں داخل کر دیگا۔

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مقدس پر جن کے ذریعہ ہمیں درود شریف کی یہ عظیم نعمت و برکت عطا ہوئی جو مصائب و مشکلات کے طوفانوں میں آسمانی قلعہ اور فیوض و برکات کا غیر محدود خزانہ ہے۔

ملی ہے ہم کو یہ فضل خدا سے
حبیب پاک حضرت مصطفےٰ سے
شہ لولاک یہ نعمت نہ پاتے
تو اس دنیا سے ہم اندھے ہی جاتے

(المسیح الموعود)

## درود شریف اور مہدی کی آرزو

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت اور بے حساب درود شریف پڑھنے کے نتیجے میں حضرت بانی جماعت احمدیہ پر فیوض و انوار کی بارش نازل کی تھی کہ درود شریف کی نسبت عالم کشف میں آپ کو دکھایا گیا کہ:۔

"اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لا انتہا نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا!"

نیز فرمایا:۔

"درود شریف کیا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے۔"

(الحکم جلد ۷ ش ۸)

حضرت اقدس علیہ السلام نے یقین و معرفت کی فولادی چٹان پر کھڑے ہو کر منادی فرمائی کہ مشکلات اور ہموم و غموم سے نجات کا ذریعہ درود شریف ہے۔ چنانچہ ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگو اللہ تعالیٰ کے ما مقبول کو نہیں اٹکا دے گا۔"

حضور اکثر فرمایا کرتے تھے کہ

"درود شریف تمام فیوض کے حصول کی کلید ہے اور جو بھی حاجت پیش آئے اس کے حل کا ذریعہ ہے۔"

(محامد خاتم النبیینؐ ص ۳۵۱ - ۳۵۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## درود شریف پڑھنے کا عارفانہ طریق

درود شریف پڑھنے کا صحیح اور عارفانہ طریق کیا ہے؟ اس کا جواب ہمیں حضرت اقدس علیہ السلام کے درج ذیل ارشاد سے ملتا ہے

درود شریف سے پہلے یہ مذہب قائم کر لینا چاہیئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل یہ تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہاء تک کوئی ایسا فرد بشر گذرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو۔"

نیز فرماتے ہیں،

" یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہیئے جیسے کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجا کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہیئے کہ اس سے مجھ کو یہ ثواب ہو گا یا یہ درجہ ملے گا۔ بلکہ خالص یہی مقصود چاہیئے کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبول پر نازل ہوں اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے اور اسی مطلب پر انعقاد ہمت چاہیے اور دن رات دوام چاہیئے یہاں تک کہ کوئی مراد اپنے دل میں اس سے زیادہ نہ ہو۔ پس جب اس طور پر درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے اور بلا شبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ و بکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جاوے"

(مکتوبات احمدیہ ص۱۳۔ مکتوب بنام میر عباس علی شاہ لدھیانوی ۱۵ اپریل ۱۸۸۳ء)

## خدا کا خارق عادت سلوک

ظاہر ہے کہ اس طریق سے جب درود شریف پڑھا جاتا ہے تو انسان اتباع نبوی اور عشق رسالت کے مدارج طے کرتے ہوئے محبوب الٰہی بن جاتا ہے جس کا ذرہ ذرہ تجلیات الٰہیہ کا مظہر قرار پاتا ہے اور اس کی گریہ و بکا کو سن کر خدائے عرش مدد کے لئے اترآتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مہدی موعود مقربان درگاہ الٰہی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں،

"اگر ان کے وجودوں کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حب الٰہی اور کچھ نہیں دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دور تر اور بلند تر ہیں خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں ان پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے انہی پر کھلا ہے کہ ایک ہے وہ جب دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے جب وہ پکارتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو ان کی طرف دوڑتا ہے وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور ان کی درو دیوار پر برکتوں کی بارشیں برساتا ہے۔ پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و روحانی و جسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اور وہ ہر یک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے"۔

(سرمہ چشم آریہ ص ۱۳۲ حاشیہ طبع اول)

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا
تیرے در کے ہوئے اور تجھ کو مانا
ہمیں بس ہے تیری درگہ پہ آنا
مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

سبحان اللہ وبحمدہ
سبحان اللہ العظیم

اللّٰھم صلّ علیٰ
محمّدٍ وّ آلِ محمّد

## ناظمین وزعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت وسیع ہو رہا ہے کام کی وسعت کے پیش نظر چندہ کی فراہمی بھی ضروری ہے تاکہ کام میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا ہے کہ

"ضرورت اس بات کی ہے کہ انصار اللہ خصوصیت کے ساتھ اپنے کام کی عمدگی کے ساتھ نگرانی کریں تاکہ ہر جگہ اور ہر مقام پر ان کا کام نمایاں ہو کر لوگوں کے سامنے آجائے اور وہ محسوس کرنے لگ جائیں کہ یہ ایک زندہ اور کام کرنے والی جماعت ہے" (راہ ہدیٰ ص۲۹)

پس تمام مجالس اپنے اپنے بجٹ کا جائزہ لیں اور اپنا چندہ بروقت وصول کرکے مرکز میں بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر توفیق عطا فرمائے آمین۔

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

## ادبار سے بچنے کا طریق

اگر ہم چاہتے ہیں کہ قعر مذلت میں گرنے سے محفوظ رہیں تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ قرآن کریم کو حرز جان بنائیں خود بھی اس کے نور سے منور ہوں اور اپنی نسلوں کو بھی اس نعمت سے حصہ دلانے میں غفلت نہ برتیں۔

ایک طریق اس نعمت سے متمتع ہونے کا یہ ہے کہ انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانوں میں آپ پوری تیاری کے ساتھ شامل ہوں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

## پتہ درکار ہے

محترمہ طاہرہ رعنا صاحبہ بنت شیخ اشتیاق علی صاحب مرحوم ۲/۳۲-B ناظم آباد کراچی کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر ان کے کسی عزیز کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا سے رجوع فرمادیں۔ شکریہ

سیکرٹری مجلس کارپرداز
ربوہ

## قرآن کریم سیکھنے کی ضرورت

سچا مومن وہی ہے جس نے قرآن کریم کو حرز جان بنا لیا ہو۔ اس لئے ہمیں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے میں غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہیئے اور با معنی ہونی چاہیئے۔ انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانات کا مقصد بھی لیا ہے کہ احباب جماعت قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں اور فائدہ اٹھائیں۔

قائد تعلیم
(مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

**ہر ماہ باقاعدگی سے ۱۵ ار تاریخ تک رپورٹ کارگذاری بھجوانا قائد کی اہم ذمہ داری ہے** (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# وصایا

(۳)

## مسل نمبر ۲۱۶۸۹

میں محمودہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب بٹر قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:- (۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۲۰ تولے مالیت -/۸۰۰۰ " (۳) سنگر سلائی مشین ایک عدد -/۳۷۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: محمودہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب بٹر نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد:- محمد اسحاق صوفی مربی انچارج ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد:- حاجی سلطان احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

## مسل نمبر ۲۱۶۹۰

میں مریم بیگم بیوہ شیخ دوست محمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن پیپلز کالونی ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۴/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰ روپے
(۲) زیور طلائی وزنی ۶ ماشہ مالیت -/۲۵۰ روپے
(۳) نقد مبلغ -/۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- مریم بیگم ۱/۵ B پیپلز کالونی لائلپور۔

گواہ شد:- لئیق احمد (پسر موصیہ)
گواہ شد:- ظفر اللہ خان حیمہ صدر حلقہ پیپلز کالونی - لائلپور۔

## مسل نمبر ۲۱۶۹۱

میں خورشیدہ بیگم زوجہ محمد شریف صاحب قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۵۵۹ ج ب ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر -/۱۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ½۱ تولہ مالیتی -/۳۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- خورشید بیگم زوجہ محمد شریف صاحب (راجپوت) چک ۵۵۹ ج ب ضلع لائل پور۔

گواہ شد:- محمد شریف (خاوند موصیہ)
گواہ شد:- صداقت احمد زاہد ولد چراغ دین صاحب دار العلوم غربی ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۱۶۹۲

میں رفیع الدین احمد ولد خلیفہ تقی الدین احمد صاحب قوم صدیقی پیشہ وکالت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) NIT Units کے ۴۰۰ شیئرز بقیمت -/۴۲۰۰ روپے (۲) مختلف کمپنیوں کے شیئرز بقیمت -/۲۰۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اِسوقت مجھے مبلغ -/۲۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت وکالت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:- رفیع الدین احمد ۵۵ بنارس روڈ لاہور کینٹ۔

گواہ شد:- سلطان محمود انور مربی سلسلہ کراچی۔ گواہ شد:- مبارک احمد شاد ولد ملک عطاء محمد صاحب مرحوم دستگیر کالونی - کراچی نمبر ۳۸

## مسل نمبر ۲۱۶۹۳

میں غلام فاطمہ زوجہ شیخ فضل حق صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲- زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/۵۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- غلام فاطمہ زوجہ شیخ فضل حق صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد:- انعام الحق کوثر مربی سلسلہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- صالح محمد خان دار النصر غربی ربوہ

## مسل نمبر ۲۱۶۹۴

میں چوہدری غلام مصطفےٰ ولد چوہدری فیض بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۸۵ سال بیعت ۱۹۰۹ء ساکن چاہ پٹھان والا ضلع ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱- زرعی زمین گیارہ بیگھے مالیت -/۴۴۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:- غلام مصطفےٰ خان c/o چوہدری مبشر احمد ۴۰۶ گلگشت کالونی ملتان۔ گواہ شد:- سلطان علی خان چاہ بھاگو والا۔ وصیت نمبر ۱۳۳۲۴۔ گواہ شد:- رائے محمد خان مکان نمبر ۱۴۸۵/۷ اقبال پورہ - مری روڈ۔ راولپنڈی - حال ملتان۔

## مسل نمبر ۲۱۶۹۵

میں سکینہ بی بی بیوہ مستری محمد ابراہیم صاحب مرحوم پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت وظیفہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- سکینہ بی بی معرفت ملک محمد اسحاق فضل عمر ہسپتال ربوہ۔ گواہ شد:- ممتاز حسین اقبال زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد:- محمد اسحاق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ

## مسل نمبر ۲۱۶۹۶

میں محمد عبد اللہ ولد خیر دین صاحب قوم جٹ پیشہ حقت سازی عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ باغبانپورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) مکان ایک رقبہ ½۲ مرلہ نزد مسجد احمدیہ گوجرانوالہ مالیت -/۵۰۰۰ روپے۔ (۲) دوکان رقبہ ایک مرلہ نزد مسجد احمدیہ گوجرانوالہ مالیت -/۵۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردیجائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت کرایہ دوکان ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:- محمد عبد اللہ ولد خیر دین صاحب نزد مسجد احمدیہ محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ۔ گواہ شد:- سید احمد علی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تحریک تعلیم القرآن کے بارہ میں لجنہ اماء اللہ سے خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ:-

"اسی طرح لجنہ اماء اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اِس بات کی نگرانی کرے کہ ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ ان لوگوں کی نگرانی میں جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے قرآن کریم پڑھ رہی ہیں یا نہیں۔ مَیں لجنہ اماء اللہ پر یہ ذمّہ داری عائد نہیں کر رہا کہ وہ سب کو قرآن کریم پڑھائیں کیونکہ اس سے تو باہم تصادم ہو جائے گا۔ کیونکہ مَیں نے کہا ہے کہ ہر ایک موصی دو اور افراد کو قرآن کریم پڑھائے۔ اگر مثلاً اس کی بیوی قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتی تو وہ پہلے اپنی بیوی کو ہی پڑھائے گا۔ یا مَیں نے یہ ہدایت دی ہے کہ ہر رُکن انصار اللہ اُس ماحول میں جس ماحول کا وہ راعی ہے قرآن کریم کی تعلیم کو جاری کرے۔ لیکن مَیں یہ کہتا ہوں کہ آپ کی یہ ذمّہ داری ہے کہ آپ یہ دیکھیں کہ جن پر قرآن کریم پڑھانے کی ذمّہ داری عائد کی گئی ہے (جہاں تک مستورات اور ناصرات کا تعلق ہے) وہ اپنی ذمّہ داری کو نباہ رہے ہیں یا نہیں۔ اگر وہ اپنی ذمّہ داری کو نباہ نہیں رہے تو آپ کی ذمّہ داری ہے کہ آپ اس ذمّہ داری کو نباہیں اور مستورات اور ناصرات کو پڑھانا شروع کر دیں اور اس کی اطلاع مرکز میں ہونی چاہیئے کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ ہم پوری طاقت کے ساتھ پوری ہمّت کے ساتھ اور انتہائی کوشش کے ساتھ تعلیم القرآن کے اس دوسرے دَور میں داخل ہوں اور خدا کرے کہ کامیابی کے ساتھ (جہاں تک موجودہ احمدیوں کا تعلق ہے) اس سے باہر نکلیں ویسے یہ سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ نئے بچے، نئے افراد، نئی جماعتیں اور نئی قومیں اسلام میں داخل ہوں گی اور اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا تو ساری دُنیا کا معلّم بننے کی تربیت آپ ہی کو حاصل کرنی چاہیئے۔ خدا جانے آپ میں سے کس کو یہ توفیق ملے کہ وہ ساری دُنیا میں تعلیم القرآن کی کلاسیں کھولنے کا کام کرے۔ لیکن اگر ہم آج تیاری نہ کریں تو اُس وقت اس ذمّہ داری کو جو اُس وقت کی ہوگی ہم نباہ نہیں سکیں گے۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

سب بہنوں کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل کا خاص اہتمام کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

# نصرت جہاں گرلز اکیڈمی واآ (غانا) میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ

نصرت جہاں گرلز اکیڈمی واآ (غانا) میں ۲۴ مارچ ۱۹۷۴ء کو "یوم مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام)" منایا گیا جس میں سب طلباء کے علاوہ اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔ نیز ایک امریکن مشنری خاتون بھی شریک ہوئیں۔ صدارت کے فرائض مکرم امام خالد صاحب نے ادا کئے۔ سکول کی ایک طالبہ حنا محمود نے تلاوتِ قرآن کریم خوش الحانی سے کی۔ سکول کی تین طالبات رحمت مومن۔ عائشہ عطاء اور امینہ فونٹیا نے مضامین پڑھ کر سُنائے۔ رحمت مومن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ ماموریت اور اس کے بعد کے حالات پر روشنی ڈالی۔ عائشہ عطاء نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ بچپن اور جوانی کے حالات یعنی دعویٰ سے قبل کی زندگی کے بعض ایمان افروز واقعات پڑھ کر سُنائے اور امینہ فونٹیا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کے بعض اہم واقعات خاص طور پر حضورؑ کے خلاف دائر کئے جانے والے عدالتی مقدمات پر روشنی ڈالی۔ مکرم معلم سفیان الحاجی محمد نے (جو کہ یہاں لوکل مشنری ہیں) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی پیشگوئیوں پر تقریر کی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے بعض واقعات سے طالبات کو آگاہ کیا۔ بعد میں مکرم امام خالد صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں مختصراً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بعض دلائل بیان کئے۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

امریکن مشنری خاتون مس بال (MISS BALL) اِس تقریب سے بہت متاثر ہوئیں۔ ان کی خواہش پر ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے حالات پر چند کتابیں تحفۃً دی گئیں۔

خاکسار ایم۔ اے لطیف شاہد
واآ۔ اَپر ریجن (غانا)

"نصرتِ جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے تحت

# غانا کے زیرِ تعمیر سکول کیلئے ایک ممبر پارلیمنٹ کی طرف سے ۴ ہزار سیڈی کا عطیہ

غانا کے اخبار "غانین ٹائمز" کی اشاعت ۲۴ اپریل ۱۹۷۴ء میں اساچر میں تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول کو مقامی ممبر پارلیمنٹ کی طرف سے عطیہ پیش کیا جانے کی حسبِ ذیل خبر شائع ہوئی ہے:۔

"اساچر احمدیہ سیکنڈری سکول جو غانا کے وسطی ریجن میں قائم ہے صرف مذہبی تعلیم کی تدریس کے لئے نہیں کھولا گیا بلکہ یہ سکول وزارتِ تعلیم کی طرف سے مقرر کردہ نصاب بھی پڑھائے گا۔

اِس بات کا اعلان الحاج مولانا کلیم صاحب امیر جماعتِ احمدیہ غانا و جنرل مینیجر احمدیہ ایجوکیشنل یونٹ نے اُس وقت کیا جب آپ نے ممبر پارلیمنٹ مسٹر کے۔ آموہ سیکی کی جانب سے چار ہزار سیڈی (۳۶ ہزار روپے) کا چیک نانا ایکین ششم (NANA AKYIN - VI) سے سکول کی مستقل عمارت کی تعمیر کے لئے وصول کیا۔

الحاج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے اعلان کیا کہ تعمیر کا کام تین مرحلوں میں مکمل ہوگا اور پہلے مرحلے میں تیس ہزار سیڈی کی رقم سے کلاس روم کا بلاک تعمیر کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں سائنس بلاک اور تیسرے مرحلے میں انتظامیہ کا بلاک بنایا جائے گا۔

یہ چار ہزار سیڈی کی رقم کوئی ساڑھے چھ ہزار سیڈی کی اُس رقم کا ایک حصّہ ہے جو مسٹر کے۔ آموہ سیکی ممبر پارلیمنٹ برائے اکومفی کا پارلیمانی الاؤنس ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ۱۹۶۹ء میں پارلیمنٹ کا ممبر منتخب ہونے پر مسٹر آموہ سیکی نے جو کہ اکرا کے بہت بڑے تاجر ہیں اعلان کیا تھا کہ ان کے پارلیمانی الاؤنس کی رقم اکومفی کے علاقہ میں تعمیراتی منصوبوں پر خرچ کی جائیگی۔

اپنے محل پر منعقدہ تقریب میں چیک پیش کرتے ہوئے نانا ایکین ششم نے مسٹر آموہ سیکی کی اِس منفرد مثال کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ دوسرے مخیّر لوگ بھی اِس مثال کی تقلید کریں گے۔

(مرسلہ:۔ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

# فضلِ عمر درس القرآن کلاس کا التواء

اعلان کیا جاتا ہے کہ فضلِ عمر درس القرآن کلاس جو پندرہ جون ۱۹۷۴ء کو ربوہ میں شروع ہونے والی تھی اسے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ آئندہ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴